رسم و رواج کے تمام وہ پہلو دکھا دیئے ہیں جن سے زندگی تشکیل پاتی ہے۔
مولانا نور احمد نقشبندی کی حریت پسندانہ تقاریر اور گرفتاری کا قصہ بڑا اثر انگیز ہے (ص ۱۰۴)
"قومیں" کے عنوان سے برادریوں اور خاندانوں کا نسلی تذکرہ معلومات افزا ہے۔ (ص ۱۰۰ تا ۱۳۲) اولیائے کرام کا بیان بھی خوب ہے (ص ۱۴۱ تا ۱۶۹) ۔ زیورات کی تفصیل پڑھ کر حیرت ہوئی ۔ (ص ۱۹۳ تا ۱۹۷) ۔ سانپوں کے بیان کا تو کہنا ہی کیا ، دس گیارہ اقسام کی تفصیلات درج ہیں ۔ (ص ۲۰۱ تا ۲۰۴)
خیال رہے کہ کتاب کا سارا مواد تاریخی کے ساتھ ساتھ روایاتی عنصر بھی رکھتا ہے ۔
مجھے بڑی اچھی لگی ، احمد غزالی بات کہ "لوک روایات ایک میٹر اور معیار ہیں جن کے توسط سے ہم کسی معاشرے میں کثیر آبادی سے روا رکھے جانے والے سلوک کا جائزہ لے سکتے ہیں ۔"

تنقید و تاریخ ادب	مرتبہ : جناب تحسین فراقی ۔ نظر ثانی ڈاکٹر انور سدید ۔

ناشر : نیشنل بک کونسل آف پاکستان ۔ ۱۲۰ ۔ ریواز گارڈن ، لاہور (ہیڈ آفس اسلام آباد)
یہ ۱۹۴۷ء سے ۱۹۸۲ء تک پاکستان میں شائع ہونے والی اردو کی ایسی کتابوں کی جامع فہرست ہے ، جن کا تعلق تنقیدِ ادب اور تاریخِ ادب سے ہے ۔ کسی بھی زبان میں تحقیق کا کام کرنے کے لیے مختلف موضوعات پر ہر دور کی کتابوں کی عنوان وار فہرستیں موجود ہونی چاہئیں ۔ تاکہ آسانی سے کسی ضرورت کے لیے (BIBLIOGRAPHY) تیار کی جاسکے ۔ اس سلسلے کے کچھ کام پہلے اردو میں ہوئے ہیں ۔ اور یہ تازہ اضافہ نہ صرف بجائے خود مفید ہے ، بلکہ آئندہ کے لیے نیشنل بک کونسل کو اچھی امیدوں کا مرکز بنانا ہے ۔